Ready to Print

www.mirfatehalishah.com

Written By **Mir Fateh Ali Shah**
Translation By **None**
Language **urdu**
Catagory **current affairs**

جب شیکسپیئر کراچی آیا

میں اپنے چند احباب کے ساتھ گفتگو میں مگن تھا، کہ ایک دوست نے کہا کہ چلیۓ جی ہم آپکو ایک لطیفہ سناتے ہیں، اگر پسند نہ آۓ تو پیسے واپس، حالانکہ انسے کوئی پیسے نہیں لے رکھے تھے لیکن یہ اس بچارے کا تکیہ کلام ہے، حالانکہ مجھے نہیں پتہ کہ کلام کی کتنی اقسام ہوا کرتی ہیں، ہو سکتا ہے، کوئی، صوفہ کلام۔ کرسی کلام۔ ٹیبل کلام۔ الماری کلام جیسی بے شمار اقسام ہوں، لیکن مجھے انسے کوئی آشنائی نہیں ہے، حالانکہ مجھے تو یہ بھی نہیں پتہ کہ تکیہ کلام کو تکیہ کلام کیوں کہا جاتا ہے، جبکہ اس میں تو کہیں بھی تکیہ نہیں لگا ہوتا، خیر ہمیں کیا۔ ہم یہاں کلام کی اقسام جاننے تھوڑی نہ بیٹھے ہیں۔ ہمیں تو اپنے دوست سے لطیفہ سننا ہے۔ جی حضور ارشاد

لطیفہ

تین دوست آپس میں بیٹھے لمبی لمبی چھوڑ رہے تھے۔

پہلا: میرے دادا اتنے بڑے تیراکو تھے، اتنے بڑے تیراکو تھے، کہ کوئیں میں چھلانگ لگاتے تو دریا سے باہر آتے۔

دوسرا: یہ تو کچھ بھی نہیں ہے میرے دادا اتنے بڑے تیراکو تھے، اتنے بڑے تیراکو تھے کہ دریا میں چھلانگ لگاتے اور سمندر سے باہر آتے تھے۔

تیسرا: یہ تو کچھ بھی نہیں ہے میرے دادا اتنے بڑے تیراکو تھے، اتنے بڑے تیراکو تھے کہ دریا میں چھلانگ لگائی، ہم نے گھر آکے ٹونٹی کھولی تو دادا بالٹی میں۔

ابھی یہ لطیفہ مکمل ہی نہیں ہوا تھا کہ ہمارے ایک اور دوست آپہنچے۔ اور یہ ہمیشہ الٹی سیدھی کتابیں پڑھتے رہتے ہیں، لیکن آج تو جناب کے چہرے کی مسرت دیکھنے کی تھی، .... نہ سلام نہ جواب بس آتے ہی۔۔۔ وہ چیخا۔۔۔۔۔۔۔ سرپرائز کیسا سرپرائز؟

بولا۔۔۔ آج تمہارا بھائی شیکسپیئر سے مل کر آرہا ہے۔ میںے سوچا کہ انسے کوئی کتاب پڑی ہے شیکسپیئر کی زندگی پر، لیکن نہیں جناب کی تو

PDFmyURL - online url to pdf conversion

بات ہی الگ تھی۔

ہم سب حیران ہوگئے کہ یہ کیسی کتاب پڑھ لی اسنے کہ آج تو حد کردی۔ مینے ایسے ہی اسکا دل رکھنے کے لئے کہا کہ ابھی آپ کافی تھکے ہوئے معلوم ہوتے ہیں، ذرا چائے نوش کیجئے آرم فرمایئے پھر تفصیل سے گفتگو کرتے ہیں۔ لیکن نہیں اب ہماری کہاں چلنی تھی۔ صاحب شیکسپیئر سے جو مل کر آرہے تھے، خیر دوست تھا تو دل رکھنا پڑا۔ جی سرکار تو بتایئے کیسے ملاقات ہوئی آپکی۔

بولا - میں ابھی حیدرآباد سے آرہا ہوں، ایک بس تو پوری بھری ہوئی تھی اس لئے دس منٹ کے لئے رک گیا کہ دوسرے بس آئے پھر جاوں گا، اتنے میں ایک آدمی نے مجھ سے پوچھا:......... کراچی کی بس یہاں سے ملے گی؟ جب مینے اسکو دیکھا تو یقین ہی نہیں آرہا تھا، میں جواب دینے کی بجائے اس کو حیرت سے تکنے لگا۔ اتنے میں وہ مسکرا کر بولا تم اتنے حیران کیوں ہو رہے ہو۔ میں حیرت سے بولا: ارے آپکی شکل تو ہوبہو شیکسپیئر سے ملتی ہے۔ --- میں شیکسپیئر ہی ہوں، اسنے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ --- جب مینے اسکے چہرے کو غور سے دیکھا تو۔۔ہاں یار۔۔۔۔واقعی۔۔۔یہ تو شیکسپیئر ہی ہے۔ پھر تو پورے راستے میں شیکسپیئر بھائی سے گفت و شنید جاری رہی، انہوں نے اپنی نئی ناول دکھائی۔ کہہ رہے تھے کہ جونہی مکمل کروں گا تو شایع بھی کراوں گا۔ پھر مینے اپنی شاعری جب انہیں سنائی، تو وہ حیراں رہ گئے کہ تمہاری شاعری سے تو اسد اللہ غالب کی خوشبو آتی ہے، یہ تحریر کا کام کبھی بھی منقطع نہ کرنا، تم بہت اچھا لکھ لیتے ہو۔ یوں ہی گپ شپ کا سلسلہ جاری رہا۔ وقت کا احساس ہی نہیں ہوا کہ کب دو گھنٹے پورے ہوئے اور کب کراچی پہنچ گئے۔ صدر پہنچتے ہی ہم نے ساتھ میں چائے پی، پھر شیکسپیئر نے کہا کہ اچھا بھائی اب چلتا ہوں، مجھے ابھی اور آگے جانا ہے۔

اور میں یہاں آگیا۔ سوچا کہ یہ خوشخبری سب سے پہلے آپ لوگوں کو سناوں۔

سرپرائز تو کسی سے بھی ہضم نہیں ہوا، پھر بھی ہم اخلاق خاموش رہے لیکن ہمارے ایک دوست جو اس سے پہلے لطیفہ سنا رہے تھے ان سے رہا نہیں گیا۔ وہ پھٹ پڑے۔۔۔۔بولے او میرے بھائی۔۔ٹھیک ہے میں مانتا ہوں کہ تمہیں اچھی خاصی نالج ہے لیکن اسکا مطلب یہ ہرگز نہیں تم اب بہکی بہکی باتیں کرنے لگو۔

کیا مطلب کہ بہکی بہکی باتیں کر رہا ہوں ؟؟

صاف بات ہے یار۔۔۔ایک بندہ جو کب کا مرچکا ہے۔۔۔اور تم کہہ رہے ہو کہ تمہاری اس سے ملاقات ہوئی ہے۔۔۔۔بھلا مرے ہوئے انسان سے کبھی ملاقات ہو سکتی ہے ؟؟؟؟

اس پر ہمارے دوست غصہ سے آگ بگولا ہو کر کرسی سے اٹھے اور من ہی من کچھ بڑبڑانے لگے۔ مینے فوراً اس سے معافی

PDFmyURL - online url to pdf conversion

چاہی کہ یہ کم فہم آپکی بات کو سمجھ نہیں پایا اس لئے ، بدتمیزی کر بیٹھا۔۔۔۔ آپ اسکی باتوں کا برا نہ مانیں۔مجھے یقین ہے کہ آپکی ملاقات ہوئی ہوگی۔ورنہ آپ جھوٹ والے تو انسان ہی نہیں ہیں۔لیکن اسنے میری بات پر کوئی توجہ ہی نہیں دی۔پھر اسی بدتمیز دوست سے مخاطب ہو کر کہنے لگا۔

جب تم مرے ہوئے شخص کو پکڑ کر دوبارہ قتل کرسکتے ہو۔تو کیا میں ایک مرے ہوئے شخص سے ملاقات بھی نہیں کر سکتا۔

اس پر ہمارے بدتمیز دوست شرمسار ہو کر رہ گئے۔کہ بات میں تو دم ہے۔اگر اسامہ بن لادن مرنے کے بعد دوبارہ ایبٹ آباد میں قتل ہوسکتا ہے تو پھر یہ سادہ انسان شیکسپیئر سے کیوں نہیں مل سکتا۔۔۔۔۔۔

Article Link http://w w w .mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2054
Join us on facebook https://w w w .facebook.com/mirfatehalishah

w w w .mirfatehalishah.com

PDFmyURL - **online url to pdf conversion**